© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۷ مارچ کو مقامی اخبارات میں روس کی انٹرفیکس نیوز ایجنسی کے حوالے سے خبر شائع ہوئی ہے کہ روس کے نئے وزیر توانائی نے ماسکو میں بھارت کے سفیر رستندرا سین کے ساتھ بھارت میں روس کے تعاون سے جوہری پلانٹ کی تعمیر سے متعلق تفصیلات طے کرنے کے لیے ملاقات کی۔ یوجینی آداموف نے، جنہیں اس مہینے کے اوائل میں صدر یلسن کی طرف سے وزارت توانائی کا قلمدان سونپا گیا، بھارتی سفیر کے ساتھ اپنی گفتگو میں ۱۹۸۸ء میں بھارت اور روس کے درمیان (جنوبی) بھارت میں جوہری پلانٹ کی تعمیر سے متعلق طے پانے والے سمجھوتے کے احیا اور اس میں ضروری شقوں کے اضافے کو موضوع بحث بنایا۔

۱۹۹۱ء میں سوویت یونین کے انہدام اور سردجنگ کے (نام نہاد) خاتمے کے بعد یہ امید ہوچلی تھی کہ بدلتے ہوئے عالمی حالات میں ماسکو کی خارجہ پالیسی میں بھی بنیادی تبدیلی واقع ہوگی اور وہ جنوبی ایشیا میں نئی دہلی کے ساتھ ساتھ اسلام آباد کے ساتھ تعلقات کی بہتری پر بھی توجہ دے گا۔ تاہم بوجوہ ایسا نہ ہوسکا۔ اس میں قصور اسلام آباد کا ہے یا ماسکو کا، اس بات کا تعین کرنا اس وقت ہمارا موضوع بحث نہیں ہے۔ ایک بات بہرحال واضح ہے کہ روس کی داخلی سیاست کے تغیر پذیر پس منظر میں ماسکو کی خارجہ پالیسی میں بعض ایسے نئے رجحانات دیکھنے میں آرہے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ سرد جنگ کے دوران کے اپنے اتحادی - بھارت - کے ساتھ ازسرنو وسعت پذیر تعلقات کا قیام اور نزدیکی تعاون ماسکو کی پالیسی ترجیحات میں شامل ہیں۔

دوسری طرف پاکستان سردجنگ کے دوران کے اپنے اتحادیوں کی نہ صرف حمایت کھوچکا ہے بلکہ اسے اپنے انہی اتحادیوں کی طرف سے گذشتہ آٹھ سالوں سے اقتصادی اور دفاعی پابندیوں کا نشانہ بھی بنایا گیا ہے۔

پاکستان کی سلامتی کے لیے یہ ایک ناخوشگوار صورت حال ہے۔ نئی دہلی میں ہندو قوم پرست پارٹی بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کی حکومت کے انتخابی منشور اور اس کے جنگ جویانہ عزائم اور جوہری شعبے میں اسے حاصل روسی سرپرستی کے پیش نظر عین ممکن ہے مستقبل قریب میں جنوبی ایشیا میں قوت کے توازن کو درہم برہم کرنے کی کوشش کی جائے۔

پاکستان کو نہ صرف اپنی خارجہ پالیسی میں تنوع کی راہ اپنانا ہوگی بلکہ اسے اپنے جوہری پروگرام کی بحالی اور جوہری پیش رفت کو یقینی بنانا ہوگا۔ تاکہ مستقبل میں متوقع طور پر بھارتی مہم جوئی کی صورت میں اسے جوہری بلیک میلنگ کا نشانہ نہ بنایا جاسکے۔ اور اس صورت میں پاکستان فوری جوابی اقدامات اٹھانے کی پوزیشن میں ہو۔

© rasailojaraid.com